میرا ابدیت کا سفر

ایمبولینس

ایک رات کو جب مین موریشیز جزیے کے سمندر میں جھینگوں کی تلاش کے لیے غوطا لگایا تو پانچ جیلی مچھلیون نے مجھے کاٹ ڈالا، جن کو مقامی مچھیرے "اندیکھی" کہتے ہیں۔ باکس جیلی مچھلی کا کاٹا بہت خطرناک اور جاں لیوا ہوتا ہے۔ آسڑیلیا میں اسکے کاٹے سے ستر کے قریب لوگوں کی اموات ہو گئیں تھیں۔ بہت سی کتابوں مین اس خاص قسم کی جیلی مچھلی کا شمار دنیا کی زہریلی مخلوق میں ہوتا ہے۔

جب جیلی مچھلی نے مجھے کاٹا تو میرا سارے جسم پر سکتا تاری ہوگیا۔ اس وقت مجھے ایمبولینس پر ہسپتال لے جا رہے تھے تو مجھے میری ساری زندگی میرے سامنے نظرآنے لگی۔ اس وقت میں خدا پر یقین نہیں رکھتا تھا۔ مجھے پتا تھا کے میری موت قریب ہے اور یہ پتا نہیں کے اسکے بعد بھی کوئی زندگی ہے یا نہیں۔

جب میں لیٹا ھوا تھا تو مجھے میری ماں دعا کرتی اور کہتی ہوئی نظر آئی کے خدا سے معافی مانگوں وہ معاف کریگا۔ میرے خانداں میں میری ماں صرف دعاگو مسیحی عورت تھی۔ میں نہیں جانتا تھا کے کسے معافی مانگوں ۔ اور کوئی خدا ہے جو مجھے دعا کرنا سکھائےا۔ تو اچانک مجھے خدا نے دعا ربانی دکھائی اور میں نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ دل سے دعا کی اور خداوند کواپنی زندگی سونپ دی۔

موت اور جہنم

ایمبولینس روکی اور انھوں نے مجھے ویلچیئر پر بٹھا کر ہسپتال لے گئے۔ نرس نے میرا دو دفعہ بلڈ پریشر دیکھا مگر وہ میری کوئی دڑکں نہ دیکہ سکی میری نسیں کام کرنا چھوڑ گیئں تھیں۔ ڈاکٹروں نے میری زندگی بچانے کےلیئے مجھے بہت ساری انجیکشں لگائِے مگرمیری وہ ہی حالت تھی۔ کچھ دیر کے لیئے مجھے لگا کے میرا جسم پندرہ منٹ کے لیے زندگی سے دور ہوگیا ہے۔

اس وقت میں نے اپنے اپ کو گھرے اندیھرے میں پایا اور اندازا بھی نہیں تھا کے میں کہاں پر ہوں۔ میں روشنی کے لیئے لائیٹ کے بٹں کی تلاش کر رہا تھا میں سمجھا کے میں ہسپتال میں ہوں۔ جسے میں گھرائی میں گیا

تو کسی چیز کو چھو نہیں سکتا تھا۔ میں نے اپنے چھرے کو چھوا تو میرا ہاتھ اس کے بیچ سے گزر جا رہا تھا اور مجھے عجیب سا لگ رہا تھا میں وہاں پر کھڑا تھا اور اپنے جسم کے کسی حصے کو چھو نہیں سکتا تھا ۔ میں جب وہاں پر تھا تو سوچنے لگا کے یہ عام اندیھرا نہیں مگراور کچھ وہاں پر ہے۔ مجھے محسوس ہورہا تھا کے کوئی وہاں پرموجود ہے اور دیکھ رہا ہے۔ کوئی روحانی سایہ۔ وہاں پر سے آوازآنے لگی کے میں اس ہی جہنم کے لائق ہوں۔ میں اس کو حقیقت نہیں سمجھ رہا تھا۔ اسی وقت روشنی کی ایک کرن نظر آئی جو اوپر کی طرف مجھے اٹھا کر صرف روشنی میں لے گئی۔ ایسے لگ رہا تھا کے اوپر کوروشنی کا گول دئرا تھا۔ میں مٹی کے زروں کی مانند اس روشنی میں اٹھتا گیا۔

سفر

میں نے اپنے آپ کو کسی لمبے مگر تنگ رستے میں پایا جیسے کوئی غار ہو۔ اس کے آخر میں میں نے روشنی کو دیکھا۔ اس سے لگ رہا تھا کے وہ کائنات کا مرکز ہو۔ میں اس نور کو دیکھ رہا تھا وہ مجھے اس روشنی کے پاس تیزی سے لے جا رہی تھی۔ اس غار والے رستے میں ایک روشنی کی لہر کو دیکھا جو میرے جسم سے گزر گئی۔ جس سے میں نے محسوس کیا کے میرے روح کو تقویت ملی ہے۔ وہ سب بہت اچھا تھا۔ وہ کوئی عام روشنی نہیں مگر زندگی مثل تھی۔ آدھے رستے میں ایک روشنی کی لہر جو میرے جسم کو حقیقی امن ایک اور لہر نے میرے جسم کو حقیقی خوشی بخشی۔ اس رستے کے بعد میں نے اپنے آپ کو بہت روشنی اور طاقت کے سامنے پایا۔ اسے لگا جسے کائنات اس کا وہ محور ہو۔

میں وہاں پر کھڑا سوچ رہا تھا کے وہ صرف کائنات کا نور ہے یا کوئی طاقت اس کے بیچ میں کھڑی ہے۔ جلدی سے ایک آواز نے مجھے وہاں سے میرا نا م لے کرکہا کے ائین کیا تم واپس جانا چاہتے ہو۔ واپسی! تو میں نے سوچا میں کہاں پر ہوں۔ میں نے اپنے پیچھےدیکھا تو اس غار والے رستے کو گھرے اندیھرے میں جاتے دیکھا۔

روشنی

میں نے سوچا کے اندیھرا، ہسپتال کا بسترا یا میں سچ مچ میں اپنے جسم سے الگ ہوں۔ کیا یہ حقیقت ہے؟ کیا میں وہاں پر کھڑا ہوں؟ یا کیا میں بیہوش ہوں اور کوئی خواب دیکھ رہا ہوں؟ میں نے واپس روشنی کو دیکھا وہ وہیں پر تھی۔ میں نے جواب دیا کے مجھے پتا نہیں ہے کے میں کہاں پر ہوں اگر میں اپنی جسمانی حالت میں نہیں ہوں تو میں واپس جانا چاہتا ہوں۔ مجھے جواب آیا اگر تم واپس جانا چاہتے ہوتو پھر تم کو نئیں نورمیں چلنا ہوگا۔ میں نے سوچا نئیں روشنی یہ سامنے والا نور ہے۔ میں نے پوچھا کے کیا آپ وہ حقیقی نور ہو؟ تو میری سامنے الفاظ ظاہر ہوئے کہ" خدا نور ہے اور اس میں زرا بھی تاریکی نہیں۔ 1 یوحنا-1 -5) میں نے اس سے پہلے کبھی بھی بائبل نہیں پڑھی تھی۔ سو مجھے پتا ہی نہیں تھا کے یہ سب کچھ بائبل میں لکھا ہے۔ میں نے سوچا کہ خدا نور ہے اور وہ ہی حقیقی نور ہے۔ میں نے وہاں پر کوئی تاریکی نہیں دیکھی۔ میں تاریکی سے آیا۔ میں نے وہاں پر کوئی شطانی قوت یا سایہ نہ دیکھا۔
اسے لگا جسے میں خدا کی حضوری میں کھڑا ہوں۔ وہ میرا نام پہلے سے ہی جانتا تھا میں نے نہیں بتایا یہ تو خدا ہی کرسکتا ہے۔ خدا جانتا ہے کے میرے دل میں کیا ہے یہ سب خدا ہی جان سکتا ہے۔
اور وہ جان سکتا ہے کے میں نے اپنی زندگی میں کون سے برے کام کیئے۔ میں نہیں چاہتا تھا کے خدا ان کو دیکھے۔ اس وقت میں شرمندہ ہوا اور چاہ رہا تھا کے میں واپس تاریکی میں چلا جاوٗں جو میرے اصلی جگہ ہے۔ میں سمجھا کے کسی سے غلطی ہوگئی ہے کے مجھے اس جگہ پر لے آیا ہے۔ میں نے اس وقت پیچھے اندیھرے کو دیکھا تو پھر سے ایک روشنی کی لہر نے مجھے چھوا اور مجھے خدا کی حقیقی محبت محسوس کی اور یہ کے خدا مجھ سے کتنی محبت کرتا ہے۔ میں نے مجبوری کے حالت میں اس کا پاک نام لیا اور اس سے پہلے نہ جانا ۔ میں ایک اچھا شخص نہیں۔ کوئی مسئلا نہیں کے میں نے کیا کہا، مگرخدا کی محبت مجھ میں سراریت کرنے لگی۔ میں نے اپنے آپ کو خدا کی حضوری میں رونے جیسا محسوس کیا۔ میں بہت خوشی محسوس کررہا تھا کے خدا نے مجھے اسی بری سی حالت معاف کیا۔
جیسے محبت کی کرنوں کی روانی بند ہوئی تو میں نے روشنی میں قدم بڑہا کرخدا کو دیکھنا چاہا۔ اس وقت میں بہت قریب تھا۔ میں نے پوچھا کیا میں اپنا قدم بڑہا سکتا ہوں۔ مگر مجھے کوئی جواب نہیں ملا۔ میں سمجھا

کے خدا نے مجھ سے اتنی محبت کی ہے اور اس بات پر ناراض نہ ہوگا۔ میں نے اپنے قدم روشنی میں اٹھائے تو اپنے آپ کو تیز روشنی میں گم ہوتے محسوس کیا۔ وہ بہت تیکی روشنی تھی جس کو سیدھا دیکھ نہیں سکتا تھا اسے لگ رہا تھا کے روشنی مجھ میں جزب ہورہی تھی۔ اس کا مرکز بہت چمک رہا تھا اور میں نے اس کی صرف بڑھنا چاہا۔ مجھے اس جگہ سے کوئی حکمت کی طاقت محسوس ہورہی تھی جو میرے ٹوٹے ہوئے دل کو تسلی اور راحت بخش رہی تھی۔ میرے دل و جان کو بہت اچھا لگ رہا تھا۔ جو بڑا خوبصورت تھا۔

خدا

اچانک وہ جگہ بیچ سے کھول گئی اور میرے سامنے ایک شخص نظر آیا مگر ایسا شخص پہلے میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا تھا۔ اس کے کپڑے سفیدی سے چمک رہے تھے جسے نور کے کپڑے ہوں۔ میں نے اس کے ہاتھوں کو دیکھا جو مجھے خوش آمدید کیہ رہے تھے۔ میں جانتا تھا کے میں خدا کو دیکھ رہا ہوں۔ جب میں نے اس کے منہ کی طرف دیکھا تو روشنی کی طاقت سات گنہ زیادہ ہوگئی۔ آپ خدا کو دیکھ نہیں سکتے کونیکہ اس کا چہرا صاف اور پاک نور ہے۔ کیا خوبصورتی تھی وہ ۔ میں نے خدا سے کہا کہ میں آگے قدم بڑہاوُں۔ میں سمجھا کے میں ایسا کرسکتا ہوں۔ میں خدا کو دیکھنا چاہتا تھا۔اس وقت میرے چاروں طرف محبت کی لہریں گومنے لگیں میں اپنے آپ کو بڑا پرسکوں محسوس کرنے لگا۔ جب میں ایک قدم کی دوری پر تھا تو میں نے خدا کے شبیہ پر دیکھنا چاہا۔ مگر میں نہیں جانتا تھا کے کوئی شخص خدا کو دیکھ کر زندھ رہ سکتا ہے۔میں نے اپنے منہ کو گھمایا تو دیکھا وہ چمکدارسی چیز سے ڈھکا ہوا تھا۔ اور جب خدا مڑا تو اس کی ساری معموری اس کے ساتھ موڑگئی۔

اس کے پیچھےایک نئیں دنیا کھول گئی۔ہری چراگاہ، ایک صاف شفاف ندی، چلتے ہوئے ہری گھاٹی میرے بائیں طرف۔ پہاڑ، اوپر نیلا آسماں، میری دہنے طرف درخت اور پھولوں کے فصل؛ اور خدا کا نور سارے طرف۔ سب کچھ اندیکھا۔ حقیقی تخلیق۔ میں نے اپنے دل میں جانا کے میرا وہیں سے تعلق ہے۔ اور خدا نے مجھے بنایا اس میں میرے رہنے کو۔
میں جانتا تھا کے میں اپنے حقیقی گھر میں ہوں۔

واپسی

میں ابھی وہاں پر داخل اور تحقیق کرنے والا تھا توخدا نےمجھ سے پوچھا کے تم نے ابھی سب کچھ دیکھا اور کہا کے ابھی تم اندر آنا چاہتے ہو یا واپس جانا چاہتے ہو۔، میں نے سوچا میں واپس نہیں جاوُں گا اورمیرا دنیا میں کوئی نہیں اورکوئی بھی نہیں جو مجھ سے پیار کرتا تھا۔ ان سب نے مجھے نیچا اور استعمال کیا۔ میراکوئی بھی نہیں میں یہاں پر رہوں گا۔ خدا وہیں پر تھا اور میں نے پیچھے دیکھا کہ ظالم دنیا کو خیر باد کہوں۔ اور پیچھے میری ماں اس غِار کے سامنے کھڑی تھی اور میں نے سوچا کہ صرف میری زندگی میں ایک شخص ہے جس نے مجھے پیار دیکھایا وہ میری ماں تھی اور اس نے میرے لیئے ہر روز دعا کی اور مجھے صحیح رستہ دکھا یا۔

میں نے سوچا اگر میں مرا ہوا ہوں اور میں جنت میں جاوُں تو میری ماں کیا سوچے گی۔ کیا اس کو پتا ہوگا کے میں جنت میں ہوں یا جہنم میں ہوں، کونیکہ اس کو معلوم تھا کے میرا خدا پر کوئی ایماں نہیں تھا۔ میں نے محسوس کیا کے اس کا دل نہ ٹوٹ جائے اور یہ کے وہ جانتی ہو یا نہیں کے خدا نے میری دعائیں سن لیئں اور ایمبولینس میں مجھے معاف کردیا۔ میں نے سوچا کے میں اپنی ماں کے ساتھ ایسا کسے کرسکتا ہوں۔ اور یہ سب صرف اپنے لیئے کے جنت میں اس طریقے سے چلا جاوُں اور میں نے اس وقت فیصلا کیا کہ میں واپس زمیں پر لوگوں کے پاس جاوُں۔

اس وقت خدا نے مجھے کہا کے اگر میں دنیا میں جاوُں تو ضرور ہے کے میں ساری باتوں کو نئیں روشنی میں دیکھوں۔ میں سمجھا کے مجھے ابھی خدا کے نظر سے دیکھنا ہوگا جسے محبت، خوشی، معافی، اس کے روحانی خیال سے نہ کے میرے فانی اور عارضی خیال سے ۔ پیچھے میں نے اس غِار کے طرف دیکھا تو مجھے اپنا سارا خانداں اور ہزاروں لوگ نظر آنے لگے۔ میں نے خدا سے پوچھا کے ان لوگوں کا کیا ہوگا۔ خدا نے کہا اگر تم واپس نہیں گئے تو ان میں سے بہتوں کو مجھے کو جاننے کا موقع نہ ملے گا ۔

میں نے خدا کوبتایا ان میں سے میں بہتوں کو نہیں جانتا اوران سے محبت بھی نہیں کرتا۔ مگر میں اپنی ماں سے محبت کرتا تھا اوراس کی وجہ سے واپس جانا چاہتا ہوں۔ خدا نے مجھے کہا کے میں ان سب لوگوں سے محبت کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کے یہ سب مجھے جانے۔ میں نے خدا سے

کہا کے میں واپس کیسے نیچے غار میں جاؤں اور ہسپتال کے بستر پرموجود ہوں۔ خدا نے مجھے کہا کے بیٹا اپنے سر کو نیچا کرو اور آنکھوں کو بند کرو ابھی اپنی آنکھوں میں نمی کو محسوس کرو اور اپنی آنکھوں کو کھولو اور دیکھو۔ اور میں جلدی سےاپنی جسمانی حالت میں آگیا۔

زمین پر واپس

جیسے میں نے اپنی آنکھوں کو کھولا، میں واپس ہسپتال کے بسترے پر اپنی دہنی ٹانگ اوپر اتھی ہوئی دیکھی۔ ایک انڈیں ڈاکٹر کے ہاتھوں میں تھی جوپہلے میری زندگی کو بچا رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں چاقو اور کچھ تیکے اوزار تھے۔ وہ میرے پاؤں کو اس سے کچھ اندر دبا رہا تھا جیسے کیسی گوشت کے ٹکڑے کو کر رہا ہو۔ اس کو پتا نہیں تھا کے میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ میں سوچنے لگا کے یہ میرے پاؤں کو اس چاقو کے ساتھ کیا کر رہا ہے۔ اس وقت کسی چیز نے ڈاکٹر کو ڈرایا اور اس نے مڑ کر میرے طرف دیکھا اور ایک آنکھ کو اس کو کھلا دیکھتے پایا۔ اس کے چہرے پر خوف سا طاری ہوگیا اسے ایسا لگا جیسے کسی مردے کو دیکھ رہا ہو۔ میری آنکھ بھی اتنا نہیں ہلی اور میں دیکھ رہا تھا کے ڈاکٹرسوچ رہا ہے کے میں اس پاؤں کو کیا کروں اور کوئی اس سےلگا کے کوئی بھوت اس کو دیکھ رہا ہے وہ ڈر کر چلا گیا۔ میں بھی اس وقت یہ سوچ رہا تھا کے کیا میں نے خدا کو دیکھا ہے اور اس نے مجھے میری زندگی واپس کردی ہے۔ میں وہاں پر لیٹا ہوئا تھا تو خدا کا آواز سنا کے بیٹا میں نے تیری زندگی لوٹادی ہے۔ میں نے کہا اگریہ سب سچ ہے تو میں اپنے آپ کو بیمار محسوس کر رہا ہوں مجھے اور قوت بخش تاکہ میں کھڑا ہوسکوں۔ میری گردں میں قوت آئی اور میں نے اپنی دوسری آنکھ کھولی اور دروازے کے ساتھ بہت سے نرسوں اور دوسروں کو دیکھا وہ میرے طرف دیکھ رہے تھے جسے کوئی مردہ زندھ ہوئا ہو۔

جب میں نے ان کو دیکھا تو وہ سب دروازے سے باہرواپس جانے لگے، میں سمجھ رہا تھا کہ میں تقریباً پندرھ منٹوں تک مرا ہوئا تھا' میں نے اس رات خدا سے دعا کی اور کہا کے مجھے تھیک کردے تاکہ میں ہسپتال سے جا سکوں۔ اس رات کو خدا نے مجھے تندرستی بخشی اور مین دوسرے دن ہسپتال سے جا سکا۔ میں نے خدا سے پوچھا کے میں اب کیا بنوں میں دیکھ رہا تھا کے میری ساری زندگی تبدیل ہورہی تھی۔ خدا نے

مجھے بتایا کے میں ایک مسیحی ہوں اور مجھے خدا کے کلام بائبل کو پڑہنا ہے۔ میں نے اس سے پہلے کبھی بھی بائبل کو نہ پڑہا تھا اور نہ کبھی نیا مخلوق بنا تھا۔ اور میں نے ساری بائبل کو اگلے چھ ہفتوں میں پڑھا۔ اور میں پہلے جیسا نہ رہا۔ اور یقین کرتا ہوں کہ میں نے اپنے خداوند مسیح کو اس کی معموری میں دیکھا(مکاشفہ 1: 13‘18)۔

اگر آپ نجات کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں تو اس صفعہ کو پڑہیں۔
Have a look at the salvation page on this website.